



سوال

(174) قبرستان ہموار کر کے رہائش یا برائے ضرورت مکان تعمیر کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان ہموار کر کے رہائش یا برائے ضرورت مکان تعمیر کرنا کیسا ہے؟ یا قبرستان والی جگہ پر تعمیر شدہ مکان خرید لیا جائے جس کا علم بعد میں ہو تو کیا کرنا چاہیے؟ (سائل) (۲)۔
(نومبر ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان کو ہموار نہیں کرنا چاہیے اور نہ وہاں رہائش کا سوچنا چاہیے ہاں البتہ اگر نشانات مٹ چکے ہوں یعنی قبر میں بہت پرانی ہو چکی ہوں کہ نشانات بھی نہ رہیں تو وہاں رہائش کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ قبرستان میں خریدنا ہوا مکان اگر بے نشان جگہ پر ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں اور اگر وہاں آثار موجود ہیں تو پھر وہاں رہائش اختیار کرنا درست نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 198

محدث فتویٰ